ساحلی علاقوں میں صبح کہرآلود رہنے کا امکان ہے

□ ہلکی بوچھار / بادلوں کا ٹکڑا کل کا موسم ۔ ساحلی علاقوں میں صبح کہرآلود رہنے کا امکان ہے

محکمۂ موسمیات کراچی کے مطابق جمعہ کی صبح ساحلی علاقوں میں کہرآلود رہنے کا امکان ہے۔ دن کے وقت بادل کا ٹکڑا آسمان پر رہے گا۔ ہلکی بوچھار کا امکان ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 31 اور کم از کم 24 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار 12 سے 20 کلومیٹر فی گھنٹہ رہے گی۔ سمندر کی لہریں 1.5 سے 2 میٹر تک بلند ہو سکتی ہیں۔ ماہی گیروں کو احتیاط کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بندرگاہ پر کنٹینر ٹرمینل کا افتتاح

وزیرِ بندرگاہ و جہاز رانی نے بندرگاہ کی توسیع کا فیتہ کاٹا

بندرگاہ کے مہمانِ خصوصی وزیرِ بندرگاہ و جہاز رانی جناب فرحان عزیز کھوسو تھے۔ انہوں نے کہا کہ نیا ٹرمینل ملک کی برآمدی صنعت کو براہِ راست فائدہ پہنچائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمینل کی تکمیل میں مقامی کمپنیوں کو ترجیح دی گئی۔ ’’اس سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوئے بلکہ درآمدی سامان پر انحصار بھی کم ہوگا۔‘‘

بندرگاہ کے چیئرمین کیپٹن (ر) سلیم اختر وڑائچ نے بتایا کہ ٹرمینل کی گہرائی 16.5 میٹر ہے، جس کی وجہ سے بڑے کنٹینر بردار جہاز بھی بغیر کسی رکاوٹ کے لنگر انداز ہو سکیں گے۔ ان کے مطابق ٹرمینل کی سالانہ گنجائش 9 لاکھ ٹی ای یو ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 4 لاکھ ٹی ای یو کی گنجائش فعال کی گئی ہے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ ٹریفک کا بہاؤ متاثر نہ ہو، اسی لیے ٹرمینل کا ڈیزائن اس طرح بنایا گیا ہے کہ ٹرک اور ریل گاڑیاں ایک ہی وقت میں کام کر سکیں۔‘‘

ٹرمینل منیجر محمد ثاقب مبشر نے بتایا کہ ٹرمینل پر 12 جدید کرین نصب کی گئی ہیں، جن میں سے 4 ریل ماؤنٹڈ کرین ہیں۔ ان کے مطابق ٹرمینل پر کام کرنے والے 60 فیصد ملازمین مقامی آبادی سے بھرتی کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے لیے الگ بیت الخلا، نماز کی جگہ اور ڈے کیئر سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ٹرمینل صرف کام کی جگہ نہ رہے بلکہ ایک محفوظ اور باعزت ماحول بھی فراہم کرے۔‘‘

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ بندرگاہ و جہاز رانی نے کہا کہ حکومت بندرگاہ کے گرد و نواح میں خشک بندرگاہ اور صنعتی زون قائم کرنے کا منصوبہ بھی رکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے برآمد کنندگان کا وقت اور کرایہ دونوں کم ہوں گے۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ اگلے تین برس میں برآمدی کنٹینروں کی تعداد دگنی کی جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ریلوے لائن کی توسیع پر بھی کام جاری ہے۔

تاہم ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد ترابی نے خدشہ ظاہر کیا کہ نئے ٹرمینل کے کرایہ داری نظام سے چھوٹے ٹرانسپورٹرز متاثر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے لیے علیحدہ کاؤنٹر اور کم فیس کا انتظام کیا جائے۔ وزیر نے اس پر یقین دہانی کرائی کہ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ ایک مشاورتی اجلاس 15 جون کو بلایا جائے گا۔

ہائی اسکول نمبر 3 کے طلبہ کا ریاضی کے مقابلے میں نمایاں مقام

ضلعی سطح کے مقابلے میں 12 ٹیموں نے حصہ لیا

ہائی اسکول نمبر 3 کے طلبہ نے ضلعی سطح کے ریاضی کے مقابلے میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ مقابلہ 28 مئی 2026ء کو ہائی اسکول نمبر 3 کے احاطے میں منعقد ہوا۔ اس میں ضلع کے 12 سرکاری اسکولوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہر ٹیم میں 4 طلبہ شامل تھے۔ مقابلہ صبح 9 بجے شروع ہوا اور دوپہر 2 بجے تک جاری رہا۔ منتظمین کے مطابق مقابلے میں مجموعی طور پر 48 طلبہ نے شرکت کی۔

پہلی پوزیشن ہائی اسکول نمبر 3 کی ٹیم نے حاصل کی۔ ٹیم کے ارکان حسنین رضا، مہک فاطمہ، عبدالرحمٰن اور ایمان شاہد تھے۔ ان کی ٹیم نے 100 میں سے 87 نمبر حاصل کیے۔ دوسری پوزیشن گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 7 کی ٹیم نے حاصل کی، جس نے 84 نمبر لیے۔ تیسری پوزیشن گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نمبر 12 کی ٹیم کو ملی، جس کے 81 نمبر تھے۔ ہر پوزیشن ہولڈر ٹیم کو ٹرافی اور نقد انعام دیا گیا۔

مقابلے کے جج ریاضی کے تین اساتذہ تھے۔ ان میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین کی لیکچرر مسز فرحانہ یاسمین، گورنمنٹ ڈگری کالج کے پروفیسر ڈاکٹر نوید اقبال چوہدری اور ایک نجی اسکول کے سینئر استاد شامل تھے۔ ججوں نے سوالات کی نوعیت، وقت کے استعمال اور ٹیم ورک کی بنیاد پر نمبر دیے۔ ان کے مطابق سوالات نصاب سے ہٹ کر تھے اور طلبہ کی تخلیقی سوچ کو پرکھنے کے لیے ترتیب دیے گئے تھے۔

ہائی اسکول نمبر 3 کے ہیڈ ماسٹر محمد شفیق الرحمٰن نے کامیابی پر طلبہ اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاضی کے مضمون سے خوف کم کرنے کے لیے اسکول میں ہر ہفتے ایک گھنٹہ مخصوص کیا گیا ہے۔ اس دوران طلبہ کو عملی مثالوں کے ذریعے سوالات حل کرائے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی محنت کا نتیجہ ہے کہ بچے اب ریاضی سے گھبراتے نہیں بلکہ اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔

ضلعی ناظمِ تعلیم محترمہ رخسانہ بتول نے اعلان کیا کہ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیم کو ضلعی سطح پر ہونے والے ڈویژنل مقابلے میں ضلع کی نمائندگی کرنے کا اعزاز ملے گا۔ ان کے مطابق ڈویژنل مقابلہ جون کے آخر میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ڈویژنل مقابلے کے لیے ٹیم کی تیاری میں ہر ممکن تعاون کرے گی۔ ہیڈ ماسٹر نے بتایا کہ ٹیم کی تیاری کے لیے ہر اتوار کو خصوصی کلاس ہوگی۔